# رات کو نماز میں سورہ ملک پڑھنے سے اس کی مخصوص فضیلت حاصل ہو جائے گی ؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا رات میں سورۂ ملک کی تلاوت والی فضیلت کے لیے سورۂ ملک نماز میں بھی پڑھ سکتے ہیں ؟ یا نماز کے علاوہ ہی پڑھنی ہو گی ؟

## جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

رات میں سورۂ ملک کی تلاوت والی فضیلت پانے کے لیے نماز کے علاوہ پڑھنا ہی ضروری نہیں، بلکہ نماز میں سورۂ ملک پڑھنے سے بھی یہ فضیلت حاصل ہو جائے گی، جیسا کہ سورۂ اخلاص تین بار پڑھنے کی فضیلت نماز میں پڑھنے سے بھی حاصل ہو جاتی ہے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حدیث پاک میں بیان کی گئی فضیلت کے حصول کے لیے تلاوت کی کوئی خاص کیفیت و صورت بیان نہیں فرمائی گئی کہ اس طرح پڑھے، تو فضیلت ملے گی، بلکہ مطلقا یعنی کسی خاص طریقے کی قید کے بغیر یہ بیان ہوا ہے کہ رات میں سورۂ ملک پڑھنے والے کو یہ فضیلت ملے گی، لہذا رات کو نماز میں سورہ ملک پڑھنے سے بھی یہ فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ رات میں سورۂ ملک کی تلاوت کرنے کی فضیلت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں :

”هي المانعة تمنع من عذاب القبر وهي في التوراة سورة المُلك، **من قرأها في ليلة** فقد أكثر وأطيب“

یعنی : یہ سورت بچانے والی ہے، جو عذابِ قبر سے بچاتی ہے، توریت میں اس کا نام سورۃ المُلک لکھا ہے، **جس نے اسے رات میں پڑھا**، تو اس نے بہت زیادہ اور اچھا عمل کیا۔ (الجامع لشعب الایمان، جلد 4، صفحہ 125، حدیث : 2279، مطبوعہ : ریاض)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تراویح میں ہونے والے ختمِ قرآن کے دوران سورہ اخلاص تین بار پڑھنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں : ”سورۂ اخلاص چونکہ ثلث قرآن (قرآن پاک کے تیسرے حصے) کے برابر

ثواب رکھتی ہے، اس لیے اس کو تین بار پڑھنا مستحب بتایا کہ پورے قرآن کا ثواب حاصل ہو جائے۔" (فتاویٰ امجدیہ، جلد 1، صفحہ 242، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی**

**فتویٰ نمبر: WAT-4317**

**تاریخ اجراء: 17 ربیع الثانی 1447ھ/11 اکتوبر 2025ء**

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net